معلوماتی پرچہ
COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے
– ویکٹر ٹیکے کے ساتھ –

تا بتاریخ 2 فروری 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے:
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش:

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2)، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر نمونیہ پر مشتمل مرض کے شدید وقفے، جن کا نتیجہ تنفس کی ناکامی کے سبب موت کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے، ڈراؤنے ہیں۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کمروں کی کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

حالیہ، COVID-19 کے خلاف منظور شدہ تین ٹیکے ہیں جو COVID-19 کے خلاف اور وبائی مرض کے جواب کے طور پر انفرادی تحفظ کے لئے مناسب ہیں۔ یہاں پر زیر بحث COVID-19 ویکٹر ٹیکے (AstraZeneca کا COVID-19 ٹیکہ AstraZeneca®) جینیاتی لحاظ سے تیار کردہ ایس ٹیکے ہیں جو اڈوانسڈ ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ دیگر امراض کے خلاف ویکٹر ٹیکے پہلے ہی سے منظور شدہ ہیں اور یہ ثابت ہوچکا ہے کہ وہ قابل برداشت اور مؤثر ہیں۔

ٹیکہ ایسے اچھی طرح مطالعہ کئے گئے وائرس پر مشتمل ہے جو دوبارہ پیدا نہیں کرسکتا اور وہ انسانوں کے لئے بے ضرر ہے۔ وائرس (جسے ویکٹر وائرس بھی کہا جاتا ہے) کورونا وائرس کی انفرادی پروٹین، یعنی خود ساختہ اسپائک پروٹین کی جینیاتی معلومات پر مشتمل ہے اور اسے منتقل کرتا ہے۔ اسپائک پروٹین خود اپنے لحاظ سے بے ضرر ہے۔

ویکٹر وائرس کے ذریعہ منتقل کردہ معلومت ٹیکہ کاری کے بعد انسانی جینوم میں ضم نہیں ہوتی ہے، بلکہ خلیوں میں (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں) پڑھی جاتی ہے، جس کے بعد اس طرح کے خلیے خود سے اسپائک پروٹین پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح ٹیکہ لینے والے شخص کے جسم کے ذریعہ تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے؛ اس کے نتیجے میں، اینٹی باڈیز اور مامونیتی خلیے وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ حفاظتی مامونیتی اقدام تیار کرتا ہے۔

ویکٹر وائرس انسانی جسم میں دوبارہ پیدا نہیں کرسکتا ہے اور تھوڑے ہی عرصے کے بعد تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد، کوئی اضافی وائرس پروٹین (اسپائک پروٹین) تیار نہیں ہوتا ہے۔

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

عام طور پر، ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ دو بار لگنا ضروری ہے۔ ٹیکہ کاری کے مناسب تحفظ کے لئے، رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ (STIKO) میں امیونائزیشن سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی پہلے اور دوسرے

ٹیکے کے درمیان 9 سے 12 ہفتوں کے وقفے کی سفارش کرتی ہے۔ دوسری ٹیکہ کاری کے لیے، اسی مینوفیکچرر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح ہی استعمال ہونا چاہیے۔

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

ایسا معلوم پڑتا ہے کہ ®AstraZeneca COVID-19 ٹیکہ کی طبی آزمائشیں دوسری ٹیکہ کاری کے بعد دن 15 سے ٹیکہ کے تحفظ کا مشورہ دیتی ہیں۔ STIKO کی سفارش کے مطابق، جانکاری کی موجودہ سطح کی بنیاد پر، ٹیکہ 18 سے 64 سال کی عمر کے افراد میں، اور دونوں ٹیکہ کاریوں کے درمیان 9 سے 12 ہفتوں کے وقفے کے ساتھ، تقریبا 70% کی اثر انگیزی کی اچھی شرح پیش کرتی ہے۔ مطالعاتی ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والے لوگوں کے لیے COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان لوگوں کی بہ نسبت 70% کم تھا جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والا کوئی فرد مرض آور کی زد میں آتا ہے تو واضح امکان اس بات کا ہے وہ شخص بیمار نہیں پڑے گا۔

تحفظ کتنی مدت تک رہتا ہے اور آیا ٹیکہ لگوا چکے افراد وائرس پھیلا سکتے ہیں۔ چونکہ ٹیکہ کاری کے فوراً بعد تحفظ کی شروعات نہیں ہوجاتی ہے اور یہ ٹیکہ لگوا چکے تمام افراد میں برابر پیمائش میں موجود نہیں ہوتا ہے، لہذا – ٹیکہ لگوا لینے کے باوجود بھی – حفاظتی اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت، ماسک پہننا، اور کمروں کی ہوا داری) پر عمل کر کے خود کا اور اپنے ماحول کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔

ٹیکہ سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟

COVID-19 AstraZeneca® ٹیکہ فی الحال 18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے منظور شدہ ہے۔ تاہم، شروعاتی طور پر ہر کسی کا علاج کرنے کے لیے ٹیکے کی کافی مقدار دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو یا تو COVID-19 کے سنگین یا مہلک دور کے مدنظر خصوصی طور پر زیادہ خطرہ لاحق ہے (جیسے عمر دراز افراد)، جو لوگ اپنے پیشے کے سبب SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور پر خطرے کی زد میں آنے والے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے، انہیں ترجیحی طور پر ٹیکہ لگانا چاہئے۔ چونکہ فی الحال بزرگ افراد میں AstraZeneca® COVID-19 ٹیکہ کی اثر پذیری کی شرح کے بارے میں ناکافی تجربہ ہے، اس لئے STIKO 64 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو اس ٹیکہ کے ذریعہ ٹیکہ لگانے کی سفارش نہیں کرتا ہے۔

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

بچوں اور 18 سال سے کم عمر کے جوانوں کو، جن کے لیے ®AstraZeneca COVID-19 ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، انہیں COVID-19 ویکٹر ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ STIKO فی الحال 64 سال سے زیادہ عمر کے افراد کے لئے ®COVID-19 AstraZeneca ٹیکہ کے ذریعہ ٹیکہ لگانے کی سفارش نہیں کرتا ہے، کیوں کہ اس عمر کے گروپ کے لئے مطالعوں سے اثر انگیزی کی شرح کے بارے میں ابھی تک کافی تجربہ نہیں ہے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ (38.5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے – اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زا ردعمل (زود حسی) کا سامنا ہوا تھا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیے۔

جن لوگوں میں نئے کورونا وائرس کے ساتھ پچھلے 6 مہینے میں انفیکشن ثابت ہوا تھا، انہیں فی الوقت ٹیکہ نہیں لگانا چاہئے۔ اس کا اطلاق ان افراد پر بھی ہوتا ہے جن میں پہلی ٹیکہ کاری کے بعد انفیکشن ہوا تھا۔ تاہم، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہذا ٹیکہ کاری سے قبل اس کا فیصلہ کرنے کی کوئی طبی ضرورت نہیں ہے۔

حمل اور دودھ پلانے کے دوران COVID-19 ویکٹر ٹیکوں کے استعمال پر ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے۔

STIKO فی الحال حمل کے دوران - COVID-19 ٹیکے کی قسم سے قطع نظر - عمومی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتی ہے۔ انفرادی معاملات میں، پہلے سے موجود کیفیات والی جو حاملہ خواتین COVID-19 مرض کے شدید کورس کے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں انہیں خطرے کے فوائد کی تشخیص اور تفصیلی مشاورت کے بعد ٹیکہ کاری کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

STIKO اس امر کو غیر امکانی خیال کرتی ہے کہ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران ماں کی ٹیکہ کاری سے شیر خوار بچے کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔

آپ کی ٹیکہ کاری سے پیشتر، اگر آپ کو کو-ایگولیشن بیماری ہے یا آپ اینٹی کو ایگولینٹ دوا لے رہے ہیں، تو براہ کرم اپنے ڈاکٹر کو اطلاع دیں۔ آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جاسکتا ہے۔ مامونیت کے فقدان والے افراد میں ٹیکہ کاری روکنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، اس بات کا امکان ہے کہ ایسے افراد میں ٹیکہ کاری زیادہ مؤثر نہ ہو۔

ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ بیہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجیوں کے تئیں رجحان رکھتے ہیں تو، براہ کرم موزوں طریقے سے ٹیکہ لگانے والے معالج کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد ایک توسیعی مدت تک آپ کا مشاہدہ کر سکتے/سکتی ہیں۔

دوسرے ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟")، اینلجیسک/اینٹی پائریٹک دوا (جیسے پیراسٹامول) لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

ٹیکہ کاری کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

COVID-19 ویکٹر ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے بطور مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔

COVID-19 AstraZeneca® ٹیکہ: پچھلے دو مہینے کے مشاہدے کی مدت کے دوران سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ رد عمل تھے انجکشن کے مقام پر ملائمت (60% سے زیادہ)، انجکشن کے مقام پر درد، سردرد اور تھکان (50% سے زیادہ)، پٹھے میں درد اور تکلیف (40% سے زیادہ)، زیادہ درجہ حرارت اور سردی (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور متلی (20% سے زیادہ)۔ کثرت سے (1% اور 10% کے درمیان)، قیئ، دست، سرخی اور انجکشن کے مقام پر سوجن، نیز بخار کی رپورٹ کی گئی ہے۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے درمیان)، لمف نوڈ میں سوجن، بھوک میں کمی، سر چکر، اونگھ، زیادہ پسینہ آنا، کھجلی اور عام چکتا واقع ہوئے ہیں۔

عمر دراز افراد میں، ان میں سے بیشتر ردعمل نوعمر افراد میں ہونے والے ردعمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں۔ ٹیکہ کاری سے ہونے والے ردعمل زیادہ تر معمولی یا معتدل ہوتے ہیں، جو عام طور پر چند دنوں میں ختم ہوجاتے ہیں اور پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کے مقابلے میں دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک کم کثرت سے پیش آتے ہیں۔

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

تمام ٹیکوں کی طرح، کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر قبل ازیں نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا ردعمل کو زمرہ کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

تشریحات:

____
پریکٹشنر
کے دستخط

____
اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
یا اگر ٹیکہ لینے والا شخص منظوری فراہم کرنے کے
قابل نہیں ہے، تو قانونی نمائندے (نگراں، قانونی
نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کا دستخط

پال ارلیک انسٹی ٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے مدنظر ٹیکے کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ سروے رضا کارانہ ہے۔

Google Play App Store App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں

www.corona-schutzimpfung.de
www.infektionsschutz.de
www.rki.de/covid-19-impfen
www.pei.de/coronavirus

شمارہ 1 ورژن 001 (تا بتاریخ 2 فروری 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

DEUTSCHES GRÜNES KREUZ FÜR GESUNDHEIT

in Kooperation mit

ROBERT KOCH INSTITUT

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر طبی سرگزشت – ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ

1. کیا آپ[1] کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

2. ایسی صورت میں کہ آپ[1] کو COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ[1] میں اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا ہوا تھا؟

0 ہاں 0 نہیں

3. کیا آپ[1] دیرینہ امراض یا مامونی قلت میں (جیسے کیموتھراپی، مامونی امتناعی تھراپی یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سے

4. کیا آپ[1] انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

5. کیا آپ[1] کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی

6. کیا آپ[1] کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کسی الرجی زا علامت، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل کا سامنا ہوا؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی

7. بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں[1]؟

0 ہاں 0 نہیں

8. کیا آپ[1] کو پچھلے 14 دنوں کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟ ______________________

0 ہاں 0 نہیں

9. کیا آپ[1] پہلے ہی COVID-19 کے خلاف ٹیکہ کاری وصول کر چکے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، تو کب اور کون سی ٹیکہ کاری کے ساتھ: تاریخ: ٹیکہ:

(براہ کرم اپنی ٹیکہ کاری کی اپائنٹمنٹ پر اپنا ٹیکہ کاری کارڈ یا ٹیکہ کاری کا دیگر ثبوت ساتھ لے کر آئیں۔)

[1] اس کا جواب قانونی نمائندے کے ذریعہ دیا جائے گا، اگر قابل اطلاق ہو۔

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر منظوری کا اقرار نامہ – ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سرنام، پہلا نام):

تاریخ پیدائش:

پتہ:

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، ٹیکہ کاری کی منظوری یا ٹیکہ کاری سے انکار کا عمل قانونی نمائندہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں، براہ کرم قانونی نمائندے کا نام اور رابطے کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

سرنام، پہلا نام:

ٹیلیفون نمبر: ای میل:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں ویکٹر ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ:

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے پریکٹشنر کے دستخط
یا جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر
منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:
قانونی نمائندہ (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط

اس طبی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg :ناشر
Robert Koch Institute, Berlin بہ اشتراک
شمارہ 001 ورژن 002 (تا بتاریخ 2 فروری 2021)